mention the full qs statement or the source of the qs for proper evaluation....

"امت مسلمہ اور دورِ حاضر کے چیلنجز اور ان کا حل"

1۔ تعارف:

اسلام دنیا کے ہر کونے میں موجود ہے۔ اور دنیا میں مسلمانوں کی آبادی تقریباً سوا ارب ہے اور ۵۷ ملک ہیں۔ اسلام اور مسلمانوں کے پاس تمام قدرتی وسائل اور وسائل موجود ہیں۔ مسلمان قدرتی وسائل، کثیر افرادی قوت سے مالا مال ہیں اور جغرافیائی طور پر دنیا کی سب سے اہم جگہوں پر موجود ہیں۔ وہ دنیا کے انتہائی اہم زمینی، سمندری اور ہوائی راستوں کے مالک ہیں۔ وہ نہ ہی اپنے وسائل کو صحیح استعمال کرنے کے قابل ہیں اور نہ ہی دنیا میں کوئی مؤثر کردار ادا کرنے میں کوئی کام کر رہے ہیں۔

موجودہ دور میں مسلم امت کو بہت سے اندرونی اور بیرونی مسائل کا سامنا ہے۔ بیرونی مسائل میں مغربی استعمار، عالمگیریت اور مغربی طاقتوں کی جغرافیائی سیاست ہے جس کی وجہ سے مسلم ریاستیں یرغمال بنی ہوئی ہیں۔

2۔ اندرونی مسائل:

اندرونی مسائل مسلمانوں کی اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کی وجہ سے جنم لیتے ہیں۔ ان میں انتہا پسندی، سیاسی نا اتفاقی، معاشی پسماندگی، علم میں سستی اور اجتہاد کی کمی شامل ہیں۔

i۔ عقلی فقدان اور جمود:۔

مسلمانوں کے لیے مسائل کی سب سے بڑی وجہ مذہبی نہیں بلکہ عقل و شعور کا جمود تھا، نوآبادیاتی نظام سے رائج کیے گئے نظام سے پیدا ہونے والے مسائل کمزور نظام حکومت، معاشی بدحالی وغیرہ کو حقیقی یا کھوکھلی مذہبی اثرات سے منسوب کیا جاتا ہے اور اسکا اظہار ہمیں سائنس و ٹیکنالوجی کے میدان میں ملتا ہے۔

ii۔ امہ اور جدت پسندی:۔

جدید ٹیکنالوجی اور مواصلات کے نظام سے دنیا ایک عالمی گاؤں بنتی جا رہی ہے۔ اس لیے مسلم امہ کو اپنے مسائل کو جدید دنیا کے تناظر میں حل کرنا چاہیے۔

add and highlight references/examples against these arguments.

iii۔ مسلم دنیا کے سیاسی اختلافات:۔

امت کا سب سے بڑا مسئلہ سیاسی اختلافات ہیں یقیناً یہ اختلاف اسلام کی تعلیمات کے برعکس ہیں اور اس سے کمزور نظام حکومت اور انتشار پیدا ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے مسلم امت آج جدید دنیا میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کے مقابلہ کرنے سے قاصر ہے۔ یہ اختلاف مسلمانوں کے مسائل میں مزید اضافہ کرتے ہیں جس کی وجہ سے مسلمانوں میں حرکت نا ہونا جیسے مسائل جنم لیتے ہیں اور یہ اختلاف ان مسائل کو حل کرنے سے قاصر ہیں۔

۱۵۔ **وسائل کی کثرت اور ناقص انتظام:**

اللہ تعالیٰ نے مسلمان امت کو کثرتِ وسائل سے نوازا ہے۔ مسلم امت ان وسائل کو تعمیری کاموں میں خرچ کرنے سے قاصر ہے جس کی وجہ سے معاشی تنگی کا شکار ہے۔

۷۔ **بنیاد پرستی اور انتہا پسندی:**

بنیاد پرستی اور انتہا پسندی مسلم امت کے اہم مسائل میں ہے۔ اسلام کے اصولوں میں کوئی زبردستی نہیں لیکن اسلام کی تشریح کرنے والوں نے اسے ایک انتہا پسند اور بنیاد پرست اور عدم برداشت والا مذہب بنا دیا ہے۔ زیادہ تر مسلمان ملک انتہا پسند اور بنیاد پرست تحریکوں کے سخت دباؤ کا شکار ہیں۔

۷۰۔ **مشرقِ وسطیٰ کا بحران:**

2011 کے عرب بہار (Arab spring) کی ناکامی کے بعد بہت سے مسلم ممالک عدم استحکام کا شکار ہیں۔ عرب بہار (Arab spring) اب خزاں (Arab Autumn) میں تبدیل ہو چکی ہے۔ لیبیا ٹوٹ گیا، عراق داعش کے قبضے میں چلا گیا۔ داعش نے ہزاروں مسلمانوں کا قتل عام کیا بلکہ اسلام کے ہر شعبے کو داغدار کر دیا اور آج مسلم امت دنیا میں تماشہ بن کر رہ گئی ہے۔

vii۔ سائنس اور ٹیکنالوجی میں کمی :-

مسلمان امت
سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں بہت پسماندہ ہے۔
ٹیکنالوجی، آئی ٹی اور ملٹری کی ضروریات کو پورا کرنے
کے لیے مسلمانوں کو امریکہ، جاپان اور جرمنی پر
انحصار کرنا پڑتا ہے۔ معیار کے لحاظ سے خواندگی کی حالت
میں ہے بھارت میں 8000 یونیورسٹیز ہیں
امریکہ میں 5000 اور پاکستان میں یونیورسٹیز
کی تعداد صرف 500 ہے۔ سائنس میں کردار
اور نقول برائے نام ہونے کے برابر ہیں۔

viii۔ اسلام کا مہذب اور ترقی یافتہ تصور اجاگر کرنے میں ناکام :-

مسلمان کی ذلت کی سبب سے
سرگرم طالبان، القاعدہ اور داعش جیسی جماعتیں
ہیں۔ ان جماعتوں نے اسلام کے اصل پیغام اور
اور اصل روح کو مسخ کر دیا ہے۔ یہ مسلمانوں کے لیے
سنگین مسئلہ ہے۔

3- بیرونی مسائل :-

i- مغربی تسلط :-

جمال عبدالناصر کے مطابق طاقتور
قوموں کا کمزور قوموں پر غلبہ استعمار کہلاتا ہے
انیسویں صدی کے نوآبادیاتی نظام میں مسلمانوں
کو حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا تھا اور نسل پرستی کا
مظاہرہ کیا جاتا تھا۔ مسلمانوں کو یہاں تک
دیوار سے لگایا گیا کہ وہ آج دفاعی مقام حاصل

کرنے سے قاصر ہیں۔ مغربی نظام تعلیم کے ذریعے ایک سیاسی اشرافیہ تخلیق دی گئی جو آج بھی مسلم امت کو آؤٹ کا سبب تصور کرتی ہے اور مسلم امت کے عقائد کو تحقیر کے ساتھ پیش کرتی ہے۔

ii۔ عالمگیریت: نوآبادیات کی نئی شکلیں:-

عالمگیریت سے مراد بین الاقوامی سرگرمیوں کو توسیع ہے جس میں بین الاقوامی تجارت، بین الاقوامی سرمایہ داری، بین الاقوامی نقل مکانی اور ممالک کے درمیان ٹیکنالوجی کا تبادلہ وغیرہ شامل ہیں۔ کچھ مسلمانوں کا خیال ہے بین الاقوامی سطح پر مسلمانوں کی عالمی سطح پر انضمام سے مسلم امت کو فائدہ ہوگا اور دوسرے گروہ کے مطابق عالمگیریت صرف اور صرف مغرب کے لیے فائدہ مند ہے جو ایک ملک کی جمع شدہ دولت کو دوسرے ممالک منتقل کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

references???

3۔ مسائل کا حل:-

i۔ امت کا متفقہ ردعمل:-

امت مسلمہ کو فرقہ واریت سے باہر آنے کی ضرورت ہے تاکہ ان تمام مسائل اور چیلنجز کا جواب جذباتی طاقت سے نہیں بلکہ دانشمندانہ طور پر دیا جائے۔ اسلئے مسلم امت کو باہمی اشتراک کی ضرورت ہے۔

do not use one word headings. they should be elaborate and self explanatory

ii- محاسبہ:

امت مسلمہ کو چاہیے کہ اپنے مسائل کو
دوسروں کی ناکامی کہنے کی بجائے خود اپنی گریبان میں
جھانکیں اور ان کا عمل سے حل نکالیں۔

iii- سائنس و ٹیکنالوجی پر توجہ:

مسلمان تعلیمی لحاظ
سے سرخوں سے کوسوں پیچھے ہیں یہ مسلمانوں کے لیے
باعثِ تشویش ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے یہ اپنا نظام
تعلیم رائج کریں جو سائنس و ٹیکنالوجی کے میدان
میں عصرِ حاضر کے تقاضوں کو پورا کر سکے

leave a line space between headings for neatness.

iv- اجتہاد کی ضرورت:

مسلم امت اجتہاد کے ذریعے
نئے طریقوں سے اپنے مسائل کا حل تلاش کر سکتی ہے
اس لیے اجتہاد کی ضرورت ہے

v- اسلام کی از سرِ نو تشریح:

مسلمانوں کو چاہیے
کہ قرآن و سنت پر عمل کرتے ہوئے اسلام کی از سرِ نو تشریح
کریں اور اسے جدید دنیا کے مسائل کا تجزیہ کریں
اسلام صرف مسلمانوں صدی کا دین نہیں بلکہ ہر دور کے لیے
ہے

vi- او آئی سی کا مؤثر کردار:

اسلامی تنظیم اپنا
مؤثر کردار ادا کرکے تمام مسلم ممالک کو اکٹھا کر سکتی
ہے اس تنظیم میں لوگوں کے روابط بڑھانے
کی ضرورت ہے۔

دہشتگردی کا خاتمہ :

اسلام میں دہشتگردی کی کوئی گنجائش نہیں مسلم امت کو یہ بات واضح کرنی چاہیے کہ اسلام ظلم و ستم کی اجازت نہیں دیتا ۔

خلاصہ کلام :

مسلمانوں کو اپنی زندگیاں اسلام کے مطابق یعنی قرآن سنت کے مطابق گزارنی چاہئیں اور اخلاقی بحران کو ختم کرنے کے لیے ایمان کی پختگی حاصل کرنے کی ضرورت ہے

مسلمانوں نے اپنا مقصد بھلا دیا ہے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ سائنس ٹیکنالوجی اور دوسرے جدید علوم حاصل کریں ان مسائل کو حل کریں اور اسلام معاشرے میں اسلام کو نافذ و عمل کرنے کی جستجو کریں

أَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ .

(آل عمران 139)

15

تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو ۔

improve the references and the paper presentation part.